جانوروں کی سرکاری گنتی

ایچ. ایم. یٰسین
425/13، بیربل ساہنی مارگ، نیو حیدر آباد، لکھنؤ (یوپی)

یہ خبر کہ حکومت نے جانوروں کی گنتی کا اعلان کردیا ہے بہت تیزی سے پھیلی۔ سب جانور بہت خوش تھے، انھوں نے جنگل میں آپس میں ایک میٹنگ کی بھی تجویز کرڈالی۔ جمل یعنی اونٹ کی صدارت میں تاریخ کا بھی اعلان کردیا گیا اور چونکہ اخبار یا میڈیا تو وہاں تھا نہیں اس لیے سب نے آپس میں ہی دوڑ دوڑ کر ایک دوسرے کو میٹنگ میں آنے کی خبر پہنچادی۔ عجیب ماحول تھا، کچھ تو خوشی کے مارے کھانا پینا، شکار کرنا سب کچھ بھول گئے۔

تاریخ مقررہ پر سب جانور ایک بہت سایہ دار درخت کے نیچے جمع ہو گئے۔ میٹنگ کی نظامت شیر بہادر کے سپرد کی گئی اور انھوں نے زبانی ایجنڈے پر کام کرنا شروع کردیا۔

شیر بہادر نے فرمایا:

”جناب صدر! چونکہ یہ پہلی میٹنگ ہے اس لیے پچھلی کوئی کارروائی اس میں موجود نہیں ہے اور اسی لیے اس کے کنفرم کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔“

”ٹھیک ہے“ صدر صاحب نے فرمایا۔ اسی وقت وہاں ایک آواز سنائی دی۔

”یہ تو ٹھیک ہے کہ ہماری گنتی ہوگی، لیکن اس گنتی میں ہمارے بچے بھی تو گنے جائیں گے۔“

”ہاں ہاں تب ہی تو صحیح ”جن گننا“ یعنی ہماری درست گنتی ہوگی“ سب نے مل کر ایک ساتھ کہا۔ وہی آواز پھر آئی۔ ”تو یہ صحیح ہے، لیکن کتا کہے گا میرے چھ بچے ہیں، بلی بولے گی میرے چار بچے ہیں، خرگوش بھی کہہ دے گا کہ اس کے بھی تین بچے ہیں پھر بھیڑ، بکری بھی بولنا شروع کردیں گی کہ ہمارے بھی دو دو بچے ہیں، لیکن بھیا شیر کیا کہے گا۔ اس کا تو ایک ہی بچہ ہے“

”شیر یہ طنز سن کر بہت جھنجھلایا اور بولا۔ ”پہلے تو اس بدتمیز کا پتہ لگاؤ کہ یہ ہے کون اور کہاں سے بغیر صدر کی اجازت کے میٹنگ میں آکر بول رہا ہے۔“

سب نے ادھر ادھر دیکھنا شروع کیا۔ اسی دوران وہاں کہیں سے سیار آگیا، اسے میٹنگ کی جانکاری نہیں تھی، لیکن اس نے وہ آواز سن لی تھی اس لیے شیر کے مکھن لگانے کی غرض سے اس نے شیر کی توجہ ادھر کراتے ہوئے کہا۔ ”دیکھیے یہ تو چمگادڑ ہے، اڑنے والا غدار، اس کا جانوروں کی میٹنگ میں کیا کام“

چمگادڑ یہ سن کر ترنت وہاں پہنچا اور بولا ”میں بھی تو آپ سب کی طرح ایک میمل (دودھ پلانے والا) جانور ہوں“۔ بس اب کیا تھا جانوروں میں تفرقہ پڑ گیا۔

کچھ نے اسے پرند مانا تو کچھ نے جانور۔تھوڑی دیر تک تو یہ ہڑبونگ چلا،لیکن پھر صدر صاحب (اونٹ) نے یاد دلاتے ہوئے کہا ''یہ بات تو بہت پہلے طے ہو چکی ہے۔ اس غدار کو تو نہ پرند مانا گیا ہے نہ جانور۔اسے تو'' آدھا تیتر آدھا بٹیر'' کہہ کر برادری سے خارج کر کے بے گھر کیا گیا اور الٹا لٹکے رہنے کی سزا دی جا چکی ہے اور تب ہی سے یہ اس سزا کو آج تک بھگت رہا ہے۔رات کو اسی طرح الٹا لٹکا رہتا ہے۔آپ میٹنگ کی کارروائی جاری رکھیں اس کو پکنے دیں بلکہ بھگائیں یہاں سے۔'' لیکن شیر کیونکہ تلملایا ہوا تھا اس لیے اس نے اونٹ سے کہا:

''نہیں صدر صاحب! میں اس کی بات کا جواب پہلے دوں گا پھر میٹنگ کی کارروائی شروع کروں گا'' وہ بولا ''مانا کہ میرا ایک ہی بچہ گنا جائے گا،لیکن وہ ''شیر کا بچہ'' ہوگا کسی کتے بلی کا نہیں''۔

یہ سننا تھا کہ کتا اور بلی دونوں اعتراض کرتے ہوئے بولے۔''دیکھئے صدر صاحب! شیر ہوں گے یہ اپنی جگہ،لیکن ان کو ایسی طنزیہ اور کسی کو بے عزت کرنے والی بات کرنے کا کوئی حق نہیں۔اس انداز کی گفتگو اس محفل کے شایان شان نہیں۔''

بیچ بچاؤ کرتے ہوئے صدر اونٹ بولا ''چلو بھائی یہ سب بند،ہم جس مقصد سے یہاں جمع ہوئے ہیں اس پر گفتگو جاری رکھیں، انسانوں کی طرح فضول بحث مباحثہ اور گٹ بندی سے گریز کریں۔یہ سب فضول اور بے مقصد ،بھینس کے آگے بین بجانے والی باتیں ہیں۔''

صدر کے اس بیان پر بھینس بہت بیکل ہوئی اور میں میں میں میں یہ کہتی ہوں کہ انسانوں میں تو یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ''اونٹ رے اونٹ تیری کون سی کل سیدھی'' یہ جملہ چسپاں کر دیا۔

اب صدر اونٹ کے بےچین ہونے کی باری تھی،اس کو اور تو کچھ نہ سوجھا اس نے بھی میں میں یہ کہتا ہوں کہ انسانوں میں تو یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ''سو چوہے کھا کر بلی حج کو چلی'' بلی یہ سن کر بھلا کب چپ رہنے والی تھی۔ فوراً بولی ''تم لوگ یہ بکری کی طرح کیا میں میں میں لگائے ہوئے تکرار کر رہے ہو۔مطلب کی طرف آؤنا۔''

بکری نے جب اپنے بارے میں سنا تو حسب عادت اپنے دھیمے اور شریفانہ لہجہ میں بولی ''ارے بھائی آپ لوگوں نے یہ کیا بھیڑ رسانی لگائی ہوئی ہے۔بلا سوچے سمجھے گردن میں گردن ڈال کر ایک سمت باتیں کرتے چلے جا رہے ہو۔ایک طرح ہی سوچ رہے ہو۔ وہ بھی آپسی بحث ومباحثہ جس سے ہمارا مقصد فوت ہوتا جا رہا ہے،کوئی سوچ ہی نہیں رہا ہے ہم سب اپنی گنتی ہونے کے بارے میں سن کر کتنی خوشی سے یہاں ایک جگہ جمع ہوئے تھے کچھ طے کرنے کے لیے،لیکن یہاں تو خرگوش اور کچھوے کی ریس کی بحث ہو رہی ہے،کون جیتا کیسے جیتا؟ یہ تو سو گیا تھا اس کی رفتار کم ہے، دھیمی ہے وغیرہ وغیرہ۔بے مقصد،حقیقت سے پرے،گریز کی باتیں۔

بھیڑ اور خرگوش دونوں بھولے اور سیدھے جانور ہونے کے ناطے ان تبصروں پر کچھ نہ بولے خاموش

رہے اور محفل میں کافی دیر خاموشی چھائی رہی۔ سیار محفل کی ساری کارروائی سن چکا تھا اس لیے وہ درمیان میں بولا ''دیکھئے آپ لوگ فضول کے مباحثوں میں انسانوں کی طرح الجھے ہوئے ایک دوسرے پر طنز کے تیر اور نشتر چلا رہے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ آپ لوگ بھی انسانوں کی طرح مختلف خیموں میں بٹ جائیں گے اور جنگل کا سارا اتحاد پاش پاش ہو جائے گا۔ فرقہ واریت اور علیٰحدگی پسندی اچھی شے نہیں ہوتی ہے۔ ''بند مٹھی لاکھ کی کھل گئی تو خاک کی'' اس لیے آپ سب ایک جٹ رہئے اور یہ سوچئے کہ ہم حکومت کے اس ''جانوروں کی گنتی'' کے کام میں کس طرح اس کا ہاتھ بٹا سکتے ہیں۔''

سب یک زبان ہو کر بولے ''ہاں سیار بھائی یہ صحیح ہے اب آپ ہی بتلائیے کہ اس اہم کام میں جو حکومت ہماری بہتری اور بقا کے لیے کر رہی ہے، ہم کیسے اس کی مدد کریں؟''

سیار بولا ''دیکھئے میں نے سنا ہے کہ اس سے پہلے بھی یہ گنتی ہو چکی ہے یہ جلد ہی شروع ہونے والی ہے اس میں مرکزی حکومت نے ریاستی اور مرکز کے زیر انتظام سب حکومتوں کو تعاون دینے کا حکم دیا ہے اس میں مختلف نسل کے مویشیوں گائے، بھینس، یاک، بھیڑ، بکری، خچر، پونی، گدھے، اونٹ، ہاتھی، کتے، خرگوش، پولٹری پرندے بطخیں ٹرکی، بٹیر، مرغی، جنگلی یا گھر میں پلے ہوئے سب کو شمار کیا جائے گا اور یہ ڈاٹا کلیکشن خطرے میں پڑے ہوئے مویشیوں، پرندوں کے تحفظ میں مدد کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

سیار کی بات سن کر بھینس بولی ''لیکن بھیا ہم نے سنا ہے کہ انسانوں کی مردم شماری میں تو بہت لوچا ہوتا ہے'' ''کیا مطلب؟'' شیر نے کہا ''بھینس نے بتلایا کہ اس گنتی میں بہت آدمی شامل ہی نہیں ہوتے۔ وہ پوری طرح اپنی ذمہ داری نہیں نبھاتے۔ اس کی اہمیت ہی نہیں سمجھتے اس لیے وہ گنتی صحیح نہیں ہوتی ادھوری رہ جاتی ہے۔ بلی ماسی نے بھی اس دوران مخالفت کرتے ہوئے فرمایا ''بھائیو یہی نہیں۔ حکومت کے اہل کار بھی جن کی اس میں ڈیوٹی لگتی ہے ان میں بھی کچھ لوگ بہت غیر ذمہ دار، سست اور کاہل ہوتے ہیں اور بغیر پڑھے لکھے لوگوں کا ڈیٹا صحیح نہیں بھرتے ان کے بچوں کی تعداد مادری زبان وغیرہ جو وہ بتلاتے ہیں وہ نہیں لکھتے بلکہ اپنی مرضی سے جو چاہا وہ لکھ دیتے ہیں، اس لیے یہ بھی ڈیٹا صحیح نہیں ہوتا۔

یہ ساری باتیں سن کر سب جانوروں نے یک زبان ہو کر فیصلہ کیا کہ وہ اپنے اور اپنے بچوں کے بارے میں بالکل صحیح صحیح خبر دیں گے اور یقینی بنائیں گے کہ سرکاری اہل کار اس کو صحیح طریقہ سے درج کریں۔ ان سب نے مل کر ایک عہد لیا اور میٹنگ ہونے کے بعد سب لوگ خوشی خوشی جنگل میں اپنے اپنے ٹھکانے پر لوٹ گئے۔

ہم انسانوں کو بھی یہ عہد کرنا چاہئے کہ آئندہ مردم شماری میں سرکاری اہل کار اور پبلک سب لوگ جانوروں کی طرح اپنا فرض نبھائیں گے!!!

○○